اسی روز سابق نگران وزیر اعظم ملک غلام مصطفیٰ جتوئی دارالعلوم تشریف لائے اور حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ملاقات کی اور ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا ۔ اور اندرون وبیرون ملک اس عظیم اسلامی یونیورسٹی کے خدمات کو سراہا

بقیہ صہ

ان کا حالیہ تازہ کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے جنیات (Genetic) کے شعبہ میں بھی جانوروں کے بعد اب اپنی مرضی کے انسان بنانے اور تخلیق کا دعوی کر دیا ہے ۔ وہ فطرت اور قدرت کے کاموں میں دخل اندازی کر کے انسانوں کو نئے مسائل سے دوچار کرنا چاہتے ہیں ۔ کیا ان تجربات کی روشنی میں اب مستقبل میں انسان بھی فارمی مرغیوں کی طرح لیبارٹریوں میں تیار ہونگے؟۔

اور اب تو مغربی رہنما بھی اس تباہ کن اور انسانیت کش سائنسی تجربہ کو برداشت کرنے کے لئے آمادہ نہیں نظر آتے ۔ اور کلون ٹیکنالوجی پر پابندیوں کا سوچ رہے ہیں۔ حالانکہ اس کے ذمہ دار بھی یہی لوگ ہیں۔ مغرب کے اس نئے فتنہ اور نئے گناہ کا موجد سکاٹ لینڈ کے سائنسدان ڈاکٹر ایان ولمٹ (IAN WILTMUT) ہے۔

بہر حال انہی لوگوں کے فراہم کردہ فنڈز نے ان کو اس مقام تک پہنچایا۔ یورپ اور مغربی ممالک میں اس خبر سے ایک بھونچال آ گیا ہے ۔ میڈیا اور نشریاتی ادارے اس کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا زور وشور سے تذکرہ کر رہے ہیں ۔ لیکن برصغیر اور اسلامی دنیا اس بارے میں اپنی روایتی بے خبری اور لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے ۔ ماہنامہ "الحق" انسانی کردار ، رشتوں کے تحفظ اور مذہبی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے اس اہم اور حساس موضوع پر بہت کچھ شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ موجودہ شمارے میں اس سلسلے میں ایک اہم رپورٹ اخبار جہاں کے شکریہ کے ساتھ نذر قارئین ہے ۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ محققین علماء اور سائنسی علوم سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سلسلے میں اپنے گراں قدر مضامین اشاعت کے لئے جلد از جلد ارسال فرمائیں گے۔

ان اللہ بما تعملون خبیر